کیا کبھی کبھی نماز چھوڑنے والا بھی بے نمازی ہوتا ہے

مجیب: مولانا فراز مدنی

فتوی نمبر: Web-304

تاریخ اجراء:23شوال المکرم1443ھ /25مئی2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جو شخص کبھی کبھی نماز چھوڑ دیتا ہو، کبھی چار پڑھی، کبھی پانچ۔ کیا ایسا شخص بھی بے نمازی کہلاتا ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

حقیقی نمازی وہی شخص ہے جو وقت کی پابندی کے ساتھ پانچوں نمازیں پڑھتا ہے، اگر ایک وقت کی نماز بھی قضا کرنے کی عادت ہے تو وہ بے نمازی ہی کہلائے گا۔ اور نماز نہ پڑھنے کی وعید میں یہ شخص بھی شامل ہو گا۔ کبھی پانچ نمازیں پڑھنا اور کبھی چار نمازیں پڑھنا، تو یہ صورت نماز سے غفلت میں بھی شامل ہے۔ چنانچہ اللہ رب العالمین نے ارشاد فرمایا: ”فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡنَ هُمۡ عَنۡ صَلَاتِهِمۡ سَاهُوۡنَ ۙ﴿۵﴾“ ترجمۂ کنزالعرفان: تو ان نمازیوں کے لئے خرابی ہے، جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں۔ (پارہ:30، سورۃ الماعون، آیت:4-5)

اس کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: ”نماز سے غفلت کرنے یعنی کبھی پڑھ لینے اور کبھی چھوڑ دینے سے بھی بچنا ضروری ہے اور یہ خاص منافقوں کا وصف ہے۔۔۔۔ نماز سے غفلت کی چند صورتیں ہیں: جیسے پابندی سے نہ پڑھنا ، صحیح وقت پر نہ پڑھنا، فرائض و واجبات کو صحیح طریقے سے ادا نہ کرنا، شرعی عذر کے بغیر باجماعت نہ پڑھنا، نماز کی پرواہ نہ کرنا، تنہائی میں قضا کر دینا اور لوگوں کے سامنے پڑھ لینا وغیرہ۔ یہ سب صورتیں وعید میں داخل ہیں“ (صراط الجنان، جلد10، صفحہ841، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net